سیّد عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

افکارِ احرار

● ''انسانیت کی خدمت اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔ کتابِ مبین قرآنِ حکیم کائنات کے تمام انسانوں کے لیے منبع و مرکزِ رشد و ہدایت اور انسانیت کا دستورِ حیات ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت و فرماں برداری اور انسانی غلامی سے نجات اسلام کا بنیادی مقصد ہے۔ قرآن کے متعین کردہ اصولوں کی روشنی میں انسانیت کی جو خدمت سرانجام دے جائے گی، وہی معتبر ہے۔ مخلوط تعلیم اور مخلوط سوسائٹی نے قوم میں دینی شعور کا قحط پیدا کر دیا ہے۔ حالات روز بہ روز ابتر ہوتے جا رہے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ دین اسلام سے عملی انحراف و بغاوت ہے۔ اسی بغاوت کو قرآن حکیم نے کہا ہے: ''بے شک انسان خسارے میں ہے۔'' دار بنی ہاشم ملتان میں دورۂ برطانیہ سے واپسی پر استقبالیہ میں خطاب۔ (۲۵/دسمبر ۱۹۸۷ء)

☆☆☆

● ''دعوتِ اسلام انبیاء کا ورثہ اور اللہ کی نعمت ہے۔ دعوت کا لازمی نتیجہ قوت ہے اور جب قوت حاصل ہو جائے تو پھر صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے جہاد کے ذریعے باطل اقتدار کا خاتمہ ہم سب مسلمانوں کا فریضہ ہے۔ دعوتِ دین کے کام کو تمام امور پر فوقیت دیں اور قوت پیدا کر کے بدی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں۔

(ربوہ) چناب نگر میں احرار کارکنوں کے استقبالیہ میں خطاب۔ ۱۰/فروری ۱۹۸۸ء)

☆☆☆

● ''قیامِ پاکستان سے لے کر آج تک پاکستان میں نفاذِ اسلام کے لیے کوئی پیش رفت نہیں کی گئی۔ مقتدر طائفوں، کرپٹ سیاست دانوں، مذہبی ڈیرے داروں، سرمایہ پرستوں اور جاگیرداروں نے مل کر قوم کا استحصال کیا ہے حکومتیں لادینیت کو فروغ دینے والے اداروں کا تحفظ اور دینی اداروں کا گلا گھونٹنے کی پالیسی پر کاربند رہی ہیں اور ہنوز یہ عمل جاری ہے۔ حکومتِ الٰہیہ کا قیام، عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ اور دفاع ناموسِ ازواج و اصحابِ رسول (علیہم الرضوان) مجلس احرار اسلام کا نصب العین ہے۔ ایسے عظیم الشان مقصد میں کامیابی تب ہی ممکن ہو سکتی ہے کہ لادین طبقات سے مفاہمت کی بجائے ہر محاذ پر ان کی مزاحمت کی جائے۔'' (ملتان میں احرار کارکنوں سے خطاب)